



## سوال

(805) مصافحہ کرتے وقت احتراماً مسلمان بھائی کا ہاتھ چومنا

## جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

مصافحہ کرتے وقت احتراماً مسلمان بھائی کا ہاتھ چومنا کیسا ہے؟ (حافظ محمد فاروق تبسم)

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلوة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

درست نہیں! صحیح ترمذی، کتاب الاستئذان، باب المصافحہ میں حدیث ہے انس بن مالک رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ((قَالَ رَجُلٌ ۱ يَارَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الرَّجُلُ مِمَّنْ يَلْتَمِسُ أَخَاهُ أَوْ صَدِيقَهُ أَمْ يَلْتَمِسُ لَهٗ؟ قَالَ: لَا - قَالَ: فَيَلْتَمِسُهُ، وَيُقْبَلُهُ؟ قَالَ: لَا - قَالَ: فَيَأْخُذُ بِيَدِهِ، وَيُصَافِحُهُ؟ قَالَ: نَعَمْ)) [ایک آدمی نے سوال کیا، اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم! جب کوئی آدمی ہم میں سے اپنے بھائی کو ملے یا دوست کو تو کیا اس کے لیے جھکے؟ آپ نے فرمایا: نہیں۔ پھر سوال کیا: اس سے چمٹے اور بوسہ دے؟ فرمایا: نہیں۔ پھر سوال کیا پس اس کے ہاتھ کو پکڑے اور مصافحہ کرے؟ آپ نے فرمایا: ہاں۔] [۲، ۳، ۱۲۲۱ھ

## قرآن و حدیث کی روشنی میں احکام و مسائل

جلد 02 ص 779

محدث فتویٰ